ہم پر کفریہ عقائد اور مغربی کلچر مسلط کیا جا رہا ہے

منکرین جہاد ''قادیانیوں'' نے جنرل مشرف کے گرد گھیرا تنگ کیا ہوا ہے

دہشت گردی کا الزام لگا کر امت مسلمہ کو کمزور کیا جا رہا ہے

(حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ اور عبداللطیف خالد چیمہ کا بورے والا میں خطاب)

بورے والا (۷ر اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ دنیا میں ساری جنگ عقیدے کی بنیاد پر لڑی جارہی ہے۔ طالبان نے جو کچھ کیا حق اور سچ کی بنیاد پر کیا، وہ اپنے مؤقف سے ہرگز دستبردار نہیں ہوئے اور ہم ان کی تائید اور حمایت سے کبھی دستبردار نہیں ہو سکتے۔ وہ مجلس احرار اسلام بورے والا کے زیر اہتمام مدرسہ ختم نبوت میں ایک دینی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ لادینیت اور کفر و گمراہی کے موجودہ عالمی سیلاب کو روکنے کیلئے ضروری ہے کہ مدارس اسلامیہ کو مضبوط کیا جائے۔ مدارس اسلامیہ بڑی بڑی عمارتوں کا نام نہیں بلکہ اس عقیدے اور فکر کا نام ہے جس کی اصل قرآن و سنت اور اجماع امت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کا الزام لگا کر امت مسلمہ کو کمزور کیا جارہا ہے اور ہم پر کفریہ عقائد اور مغربی کلچر مسلط کیا جارہا ہے۔ پاکستانی حکمران مہرے کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ ریفرنڈم کے نام پر جنرل مشرف اپنے ذاتی اقتدار کو طول دینا چاہتے ہیں اور اس کیلئے تمام حدود و قیود توڑی جارہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنے آپ کو ناگزیر قرار دینے والے حکمران شہری و شخصی آزادی کی نفی کر رہے ہیں۔

عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ منکرین جہاد ''قادیانیوں'' نے جنرل مشرف کے گرد گھیرا تنگ کیا ہوا ہے۔ جنرل مشرف نے اپنے پرنسپل سیکرٹری طارق عزیز کی ریٹائرمنٹ کی مدت پوری ہونے پر تین سال کی توسیع کر کے بدترین قادیانیت نوازی کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی کے حوالے سے نہایت کلیدی اور حساس عہدوں پر قادیانیوں کو تعینات کرنا کسی بڑے خطرے کی علامت ہے۔ اہلحدیث رہنما مولانا عبداللہ گورداسپوری نے کہا کہ امیر شریعت اور اکابر احرار نے عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کیلئے امت کو ایک پلیٹ فارم مہیا کیا اور قادیانیوں کی جارحیت کا ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ آج پھر ضرورت ہے کہ تمام مسلمان ختم نبوت کے محاذ پر اتحاد کا مظاہرہ کریں۔ مولانا عبدالنعیم نعمانی نے کہا کہ ملٹی نیشنل کمپنیوں کی اجارہ داری قائم کر کے ایک طرف ہمیں معاشی طور پر کمزور کیا جارہا ہے تو دوسری طرف عیسائیت و قادیانیت کو فروغ دیا جارہا ہے۔ صوفی عبدالشکور احرار نے کہا کہ مسلم ممالک میں قائم امریکی اڈے خالی کئے بغیر دنیا بھر میں امن قائم نہیں ہو سکتا۔

مذہبی جماعتوں پر الزام لگانے والے جنرل مشرف کی حکومت کے کئی چہرے ہیں

مجلس احرار موجودہ حکومت کو سیکورٹی رسک قرار دیتی ہے

مذہبی جماعتوں نے نہیں، خود حکومت نے اپنی نگرانی میں مسلمانوں کو ذبح کروایا ہے

ملک کے نظریاتی و اسلامی تشخص کی تباہی کیلئے موجودہ حکمران نے جو راستہ اختیار کیا ہے ہم اس کی کھل کر مخالفت کرتے ہیں

مرکزی مجلس عاملہ کا اعلان

لاہور (۱۴ اپریل) مجلس احرار اسلام پاکستان مجوزہ ریفرنڈم کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے اسے مسترد کرنے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ ہم کسی طور پر حکومتِ وقت کے اس فیصلے کو ملک و ملت کے مفاد میں نہیں سمجھتے۔ یہ اعلان مرکزی نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ کی صدارت میں مرکزی دفتر لاہور میں منعقدہ اجلاس میں کیا گیا، جس میں سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، ملک محمد یوسف، سید محمد یونس بخاری، قاری محمد یوسف احرار، چودھری محمد اکرام نے شرکت کی۔ اجلاس کے مرکزی سیکرٹری جنرل پروفیسر خالد شبیر احمد نے پریس بریفنگ میں کہا کہ آئین میں صدارتی انتخاب کا ایک واضح طریق کار موجود ہے۔ ریفرنڈم کسی ایسے قومی ایشو پر ہوسکتا ہے جس کی آئین میں وضاحت موجود نہ ہو۔ محض اپنے شخصی اقتدار اور آمریت کو دوام بخشنے اور ملک کے نظریاتی و سلامی تشخص کی تباہی کیلئے موجودہ حکمران نے جو راستہ اختیار کیا ہے ہم اس کی کھل کر مخالف کرتے ہیں اور ہم سمجھتے ہیں کہ ں نام نہاد ریفرنڈم کے ذریعے جنرل مشرف صدر بن بھی جائیں تو بھی ہم ان کو صدر ماننے کیلئے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار موجودہ حکومت کو سیکورٹی رسک قرار دیتی ہے۔ مذہبی جماعتوں پر الزام لگانے والے جنرل مشرف کی حکومت کے کئی چہرے ہیں۔ مذہبی جماعتوں نے نہیں، خود حکومت نے اپنی نگرانی میں مسلمانوں کو ذبح کروایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ امریکہ جو کردار اس وقت اسرائیل میں فلسطینیوں کے قتلِ عام میں سرانجام دے رہا ہے۔ بالکل وہی کردار اس ملک کے سربراہ نے امریکہ کی معاونت کر کے افغانیوں کے قتلِ عام میں ادا کیا ہے۔ اس لئے مجلس احرار موجودہ حکمران کو ملک کیلئے زہر قاتل سمجھتی ہوئے مستعفی ہونے کا مطالبہ کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار یہ سمجھتی ہے کہ اس حکمران نے پچھلے ۵۲ برس سے ''پاکستان اسلامی مملکت ہے'' کا تأثر تباہ و برباد کر کے رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار یہ سمجھتی ہے کہ امریکہ کے مذموم مقاصد جن کے تحت امریکہ جنوبی ایشیاء میں اپنے پنجے مضبوط کرنا چاہتا ہے۔ موجودہ حکمران نے امریکہ کی معاونت میں نہایت گھناؤنا اور شرمناک کردار ادا کیا ہے، جس سے ہمارا ملک امریکہ کے اثر ورسوخ

کی دلدل میں پھنس گیا ہے۔ جو ایک انتہائی سنگین صورت حال ہے۔ لہٰذا مجلس احرار موجودہ ریفرنڈم کے سلسلہ میں ملک کی دینی جماعتوں بشمول ''متحدہ مجلس عمل'' کے مؤقف کی تائید وحمایت کا اعلان کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی نے سابقہ تمام ریکارڈ توڑ دیئے ہیں۔ مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے صحافیوں کو بتایا کہ مرکزی مجلس عاملہ نے حساس حکومتی عہدوں پر قادیانیوں کی تعیناتی کو تشویشناک قرار دیتے ہوئے اسے ملکی سلامتی اور وحدت کیلئے انتہائی خطرناک قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف کے پرسنل سیکرٹری جس کی مدت ملازمت مئی میں ختم ہو رہی تھی میں توسیع حکومت سرکاری پالیسی کے برعکس اور بدترین قادیانیت نوازی کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایف بی آئی کیلئے پاکستان سے جو بھرتی کا پروگرام سامنے آیا ہے اس میں ۸۰ فیصد قادیانی اور ۲۰ فیصد عیسائی کارندے بھرتی کئے جائیں گے۔ اس طرح ملک پر قادیانیوں کو مسلط کرنے کی طویل دورانیے والی خطرناک سازش کا آغاز ہو چکا ہے۔ تمام دینی جماعتوں کو اس صورتحال کا ادراک کرنا چاہیے۔

﴿ قراردادیں ﴾

۱) مجلس احرار اسلام پاکستان آئندہ انتخابات میں دینی جماعتوں کے اتحاد کے اعلان کا دلی طور پر خیر مقدم کرتی ہے اور اس دینی اتحاد کو ملک کے اندر سیکولرازم کے سیلاب کو روکنے کیلئے ایک مضبوط اور مؤثر اقدام قرار دیتی ہے۔

۲) مجلس احرار اسلام مجوزہ صدارتی ریفرنڈم کی مخالفت کرتی ہے اور ملک کی تمام دینی اور ریفرنڈم کی مخالف سیاسی جماعتوں کو یقین دلاتی ہے کہ مجلس احرار اسلام اس ''ریفرنڈم'' کی مخالفت میں ان کی جانب سے اٹھائے جانے والے اقدام کی پوری شدت اور قوت کے ساتھ حمایت کرے گی۔ مجلس احرار اسلام کے مؤقف کے مطابق حکومت وقت اس ریفرنڈم کے ذریعے محض اپنے دور حکومت کو طول دینا چاہتی ہے۔ تاکہ سیکولرازم کو اس ملک کے اندر وہ فضا مہیا کی جا سکے جو سیکولرازم کے فروغ کیلئے ضروری ہے۔ مجلس احرار اسلام اپنی دیرینہ روایات کے مطابق ریفرنڈم کی اس لئے بھی مخالف ہے کہ ریفرنڈم کا سہارا لے کر قادیانیوں کو اسلام دشمن سرگرمیوں کیلئے آب و دانہ مہیا کرنے کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ مخلوط انتخاب کا اعلان اس بات کی دلیل ہے کہ جس کے تحت قادیانیوں کو اب سیاست کے کھلے میدان میں کھل کھیلنے کا موقع مہیا کیا گیا ہے۔

۳) مجلس احرار اسلام فلسطینیوں پر یہودی ریاست اسرائیل کے ظلم و ستم کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہوئے اس کے خلاف شدت کے ساتھ احتجاج کرتی ہے اس سے امریکہ کی شرپسندی اور دہشت گردی کے طویل بین الاقوامی سلسلہ کی مضبوط کڑی سمجھتے ہوئے اس کی پرزور مذمت کرتی ہے نیز حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اپنی امریکہ نواز حکمت عملیوں پر نظر ثانی کرے اور اسے پاکستانیوں کی امنگوں کے مطابق دوبارہ ترتیب دے تاکہ آزاد اور خود مختار ریاست کے تقاضوں کو پورا کیا جا سکے۔ مجلس احرار اسلام کے نکتہ نگاہ کے مطابق حکومت کی موجودہ امریکہ نواز حکمت عملیوں سے ملک کی آزادی اور

خودمختاری شدید طور پر متاثر ہو رہی ہے جس کا حکومت کے پاس کوئی اخلاقی یا آئینی جواز موجود نہیں۔

۴) مجلس احرار حکومتِ پاکستان کے ذریعے بھارتی حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ کشمیر اور ریاست گجرات میں ہونے والے مسلمانوں پر ظلم وستم کو فی الفور بند کرے۔ بھارت کا سیکولرازم اب محض دجل اور فریب بن کے رہ گیا ہے۔ جس کے سائے میں بھارت کے اندر ہندوازم کے لئے فضا سازگار کی جارہی ہے گجرات کے اندر مسلمانوں کی اقتصادی بائیکاٹ کی تحریک اس کی ایک بیّن دلیل ہے۔

۵) اجلاس میں سیاسی اقتدار کو دوام بخشنے کے لئے ریفرنڈم کے حق میں جلسوں میں سرکاری وسائل کے بے دریغ استعمال اور سرکاری ملازمین کی جلسہ گاہ میں لازمی حاضری پر شدید تنقید کی گئی اور کہا گیا کہ موجودہ حکومت کے ایسے ہتھکنڈوں نے فسطائیت اور جبر کی ایک نئی تاریخ رقم کی ہے۔

امریکہ کی تابعداری میں افغانستان میں جو شرمناک کردار ادا کیا گیا ھے اس کی سزا بھی مل کر رھے گی

==========(مولانا زاہد الراشدی کا دفتر احرار لاہور میں خطاب)==========

لاہور (۳۰ اپریل) پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے کہا ہے کہ اپنے ملک کو بچانے کے نام پر بچاس ہزار ہمسائے مسلمان مروا کر خوش ہونے والے حکمران مکافاتِ عمل سے نہیں بچ سکتے۔ امریکہ کی تابعداری میں افغانستان میں جو شرمناک کردار ادا کیا گیا ہے اس کی سزا بھی مل کر رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام دفتر مرکزیہ نیو مسلم ٹاؤن میں احرار کے مرکزی نائب امیر چودھری ثناء اللہ بھٹہ کی زیرِ صدارت ''عصر حاضر میں نوجوان مسلمانوں کی ذمہ داری'' کے عنوان پر منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا، عبداللطیف خالد چیمہ اور قاری محمد یوسف احرار نے بھی خطاب کیا، مولانا زاہد الراشدی نے کہا کہ کمزور سے کمزور اور بے عمل مسلمان بھی اپنے عقیدے کے ساتھ ناقابلِ شکست وابستگی رکھتا ہے عالمی کفریہ طاقتیں اس کمٹمنٹ (Cometment) کو آخری مورچہ سمجھ کر توڑنے کے درپے ہیں آج کے نوجوان کو اس مورچے پر کھڑے کرنے کی ضرورت ہے اور یہ کام عالمِ کفر کو پوری طرح سمجھے بغیر ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سود خور طبقہ ملک کی معیشت کی تباہی کا ذمہ دار ہے جب تک آسمانی تعلیمات پر عمل درآمد کا فیصلہ نہیں کرتے ہمیں اس دلدل سے کوئی نہیں نکال سکتا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی استعمار امریکہ کی قیادت میں ہمارے سینے ''مشرق وسطیٰ'' میں بیٹھا ہوا ہے اور ہمارے وسائل پر قابض ہے۔ مشرق وسطیٰ سے امریکہ کا تسلط ختم ہو جائے تو ایک دن میں صورتحال بدل جائے۔ انہوں نے کہا کہ یہ حالات کس طرح پیدا ہوئے اصل اسباب وعوامل کی نشاندہی اور نوجوانوں کی تربیت کیلئے مذہبی حلقوں کو دینی ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہیے۔